

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی
علما سے مَحبّت

26ve Ramadan ul Mubarak 1446H

یومِ وِلادتِ امیرِ اہلسنّت کے
اجتماع کا بیان

(For Islamic Brothers)

(26مارچ،2025ء / رمضان شریف1446ھ کی 26وِیں شب (بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات))

یومِ وِلادتِ امیر اہلسنّت کے اجتماع کا بیان

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی علما سے مَحبّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...!!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سنّت الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا وَرَاَیْتُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِی یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّةً وَیَحْبُوْ مَرَّةً فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهٗ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَاَقَامَتْهُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ۔[1]

ترجمہ: میں نے گزشتہ رات عجیب واقعہ دیکھا: میرا ایک اُمَّتی پُل صِراط پر کبھی گِھسٹ کر اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ درود آیا جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا، درودِ پاک نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صِراط پار کر لیا۔

شرحِ حدیث: درود پاک اسے پل صراط پار کروا کر جنّت میں لے گیا۔[2]

سَلِّم! سَلِّم! کی ڈھارس سے | پُل پر ہم کو چلاتے یہ ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...الاحادیث الطوال للطبرانی، صفحہ: 84-85 ملتقطاً۔
2 ...التیسیر بشرح جامع الصغیر، جلد: 1، صفحہ: 370۔
3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ۞ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت کی علما سے مَحبّت

پیارے اسلامی بھائیو! پندرہویں صدی کی عظیم علمی وروحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ..!! آپ کو علمائے کرام سے بڑی ہی مَحبّت فرماتے ہیں، آپ کی علمائے کرام سے مَحبّت کا یہ عالم ہے کہ آپ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم اِن کے بغیر ہم کسی کام کے نہیں، اِن کے قدموں میں پڑے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! نجات کی صورت نکل ہی آئے گی۔[1] مزید فرماتے ہیں: علما کو ہماری نہیں، ہمیں علما کی ضرورت ہے بلکہ اپنے مُتَعَلِّقِین کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: **علماء کے قدموں سے ہٹے تو بھٹک جاؤ گے۔**[2]

ہم کو اے عطّار سنّی عالموں سے پیار ہے | اِنْ شَاءَ اللّٰہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ علمائے کرام سے اِس قدر مَحبّت فرماتے ہیں، اِن کی عزّت و تعظیم کرنے کا اس قدر حکم ارشاد فرماتے ہیں..؟؟ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: ۞ یہ علما ہی ہیں جو انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے حقیقی وارث اور جانشین ہیں؛ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی

1 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 324۔
2 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 324۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ یعنی بے شک علما ہی انبیا کے وارث ہیں[1] ❁ یہ علما ہی ہیں، جو لوگوں کو دِینِ اسلام کی طرف راغب کرتے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو مسلمانوں کے عقائد کی حفاظت کرنے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو صحیح معنوں میں اللہ پاک اور اس کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان کروانے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو صحابۂ کرام کا ادب سکھانے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو اہلِ بیت سے مَحبّت کا درس دینے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو مسائل کا شرعی حل نکالنے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو طہارت و نجاست کے مسائل بتانے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو پاکی پلیدی کا فرق سمجھانے والے ہیں ❁ یہ علما ہی ہیں، جو غسل، کفن، تدفین کے مسائل سکھانے والے ہیں ❁ مدارس و جامعات، مساجد چلانے والے علما ہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نہ صرف خود علمائے کرام کا اَدَب واِحترام کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتا ہوں۔[2]

ہم کو اے عطاؔر سنّی عالموں سے پیار ہے | اِنْ شَآءَ اللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف

اللہ اکبر..!! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے امیر اہلسنت کی..؟ اللہ پاک ہم پر آپ کا سایہ تادیر قائم فرمائے۔ آیئے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا مختصر تعارف جانتے ہیں: آپ کی وِلادتِ باسَعادت 26 رمضان شریف 1369ھ بمطابق 12 جولائی، 1950ء بروز بدھ پاکستان کے مشہور شہر کراچی میں مغرب سے کچھ دیر پہلے ہوئی ❁ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بچپن ہی سے بہت سادہ طبیعت کے مالِک ہیں، نہ کسی کو بُرا کہتے، نہ ہی جھگڑا کیا کرتے

---

1 ...ابن ماجہ، مقدمہ، صفحہ: 49، حدیث: 223۔

2 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 323-324 بتصرف۔

❁ دینی رجحان کی وجہ سے جوانی ہی میں عِلمِ دین کے زیور سے آراستہ ہو چکے تھے۔ آپ نے حصولِ علم کے ذرائع میں سے کتابیں پڑھنے اور علمائے کرام کی صحبت میں رہنے کو اختیار کیا۔اس سلسلے میں آپ مسلسل 22 سال مفتیِ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقارُالدّین قادِری رَضَوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی صحبتِ بابَرکت میں حاضِر ہوتے رہے ❁ مفتی وقارُالدّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اور شارحِ بخاری، مفتی شریف الحق امجدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے آپ کو خِلافت عطا کی ہے ❁ ستمبر 1981ء میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا، اگرچہ آپ پہلے بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے مگر جب **دعوتِ اسلامی** کا باقاعدہ آغاز ہوا، اس وقت سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت دینے کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا ❁ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ مَدَنی مقصد اپنایا کہ **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے** پھر اس مَدَنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم، اس پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نَظَرِ عِنَایت اور اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا ❁ آپ دُور دراز کا سَفَر کرتے ❁ ایک ہی دِن میں کئی کئی بیانات کرتے ❁ مَسْجِد مَسْجِد، گاؤں گاؤں، شہر شہر تشریف لے جاتے ❁ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے ❁ کہیں مَیِّت ہو جاتی تو مسلمانوں کی غم خواری، دِل جُوئی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت اپنے ہاتھوں سے میت کو غسل دیتے، کفن پہناتے، نمازِ جنازہ پڑھاتے ❁ غمی اور خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دل جُوئی فرماتے کہ وہ بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کے شریکِ سَفَر بَن جاتے۔

آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ❁ جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں

کے امام بن گئے ❁ بد نگاہی کرنے والے حیادار بن گئے ❁ ماں باپ کو ستانے والے بااَدب ہو گئے ❁ چور اور ڈاکو آئے، تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعاشَرے کے شریف انسان بن گئے ❁ حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ❁ فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفےٰ پڑھنے سننے والے بن گئے ❁ دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفےٰ، مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ❁ مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ❁ شرابی آئے، توبہ کر کے پاکیزہ انسان بنے ❁ غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے ❁ بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ❁ ہزاروں کافِروں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور الحمد للہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنّت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اِشاعت زندہ باد
تیرے دَم سے آئی وہ دین و شریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد
تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صَالح سَعید
نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد
گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب
عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سنّت زندہ باد [1]

1 …مناقب عطار، صفحہ: 15-16۔

عالِم کی مَحبّت دِین ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سنا کہ امیر اہلسنّت علمائے کرام سے کس قدر مَحبّت ہے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم علما کرام سے مَحبّت کریں ان کی عزّت و تعظیم کریں، کیونکہ ان کی اس مَحبّت کی وجہ سے بندہ دین کے قریب ہو جاتا ہے، اہلِ علم کی مَحبّت ہی کی وجہ سے وہ ان کی مجلسوں میں شرکت کرنے کا عادی ہو جاتا ہے جس کی بَرَکت یوں ظاہر ہوتی ہے کہ دین کی سمجھ آنا شروع ہو جاتی ہے، بندہ نیک نمازی بن جاتا ہے۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مَحَبَّةُ الْعَالِمِ دِيْنٌ يُدَانُ بِه یعنی عالِم سے مَحبّت، دین ہے اور یہ مَحبّت بندے کو دین کے قریب لاتی ہے۔[1]

ہلاکت کا ایک سبب

اے علمائے کرام سے مَحبّت کرنے والو..!! اہل علم کی مَحبّت میں ہی دین و دنیا کی بھلائی ہے، اگر ہم ان سے مَحبّت کریں گے، ان کے قریب رہیں گے تو شیطان اور اس کی چالوں سے خبر دار رہیں گے لیکن اگر ہم نے اہلِ علم کا دامن چھوڑا تو ہلاک ہو جائیں گے، اور اس کی ہلاکت کا نقصان ہمیں دین و دونیا دونوں میں اٹھانا پڑے گا۔

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے منقول ہے؛ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ❁ خود عالِم بن جاؤ ❁ یا پھر طالبِ علم بن جاؤ ❁ ان سے مَحبّت کرنے والے بن جاؤ ❁ یا ان کے پیروکار بن جاؤ۔ **پانچویں نہ بنا ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔** حضرت حسن رحمۃُ اللہِ علیہ (جنہوں نے حضرت

---

1 ...الجلیس الصالح الکافی والانیس الناصح الشافی، صفحہ:584۔

ابو درداء کی یہ بات بیان کی ان) سے پوچھا گیا کہ ہلاک ہونے والا کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا وہ بدعتی ہے۔[1]

معلوم ہوا کہ جو اہلِ علم سے بغض کی وجہ سے مَحبّت نہیں رکھتا وہ بدعتی ہے اور بدعتی شخص کو اللہ پاک ذلیل و خوار کر دے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ ﴿۱۵۲﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:152)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا عنقریب انہیں دنیا کی زندگی میں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گی اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ سزا قیامت تک آنے والے ہر بدعتی کے بارے میں ہے۔ حضرت مالک بن انس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہر بدعتی اپنے سر کے اوپر سے ذلت پائے گا پھر یہی آیت تلاوت فرمائی۔[2]

محفوظ سدا رکھنا شہا بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

علما کی مَحبّت..!! خیر کی علامت..!!

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی علمائے کرام سے مَحبّت کے کیا کہنے آپ فرماتے ہیں: ❁ عالمِ دین کے لئے میرے دل میں مَحبّت اور مان ہے ❁ اللہ پاک

1 ...المدخل الی سنن الکبریٰ للبیہقی، جز:1، صفحہ:344-345، حدیث:381۔
2 ...صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:152، جلد:3، صفحہ:439۔

توفیق دے تو ہم عالم بن جائیں ورنہ ان سے محبّت کریں۔[1]

یاد رکھئے! سنّی علما سے محبّت خیر اور بھلائی کی علامت ہے۔ حضرت امام قُتَیْبَہ بن سَعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِذَا رَاَیْتَ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ صَاحِبُ سُنَّةٍ وَجَمَاعَةٍ یعنی جب تو کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ جو امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت رکھتا ہو تو جان لے وہ اہلِ سنّت وجماعت سے ہے۔[2]

اللہ! اللہ! کیا شان ہے علمائے کرام کی کہ جو ان سے محبّت کرتا ہے دُنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے۔ ایک نیک بندے کو اس کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا: مَا فَعَلَ اللهُ بِكَ اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ انہوں کہا کہ اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس وجہ سے؟ جواب دیا: حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ کی محبّت کی وجہ سے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت کی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یوں تو ہر عاشقِ رسول عالِم سے محبّت فرماتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے ساتھ آپ کی محبّت دیدنی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بچپن ہی سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ سے پہچان ہو چکی تھی۔ پھر جُوں جُوں شُعور آتا گیا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی محبّت دل

1 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 325 ملتقطاً۔
2 ...الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم، جلد: 1، صفحہ: 308۔
3 ...الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم، جلد: 1، صفحہ: 308۔

میں گھر کرتی چلی گئی۔ میں بِلاَخوفِ تردید، کہتا ہوں کہ اللہ پاک کی پہچان، میٹھے میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے ہوئی۔ تو مجھے میٹھے میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پہچان امام اَحمد رضا رحمۃُ اللہِ علیہ کے سبب نصیب ہوئی۔ [1]

اعلیٰ حضرت سے ہمیں تو پیار ہے | ان شاءاللہ اپنا بیڑا پار ہے

اللہ پاک اہل علم کو مَحْبُوب رکھتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بلکہ ہر عاشقِ رسول عالِم سے مَحبّت ہونی چاہیے۔ ہو بھی کیوں نہ...!! کہ جب اللہ پاک انہیں مَحْبُوب رکھتا ہے۔ **روایت میں آتا ہے:** اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم (علیہ السَّلام)! اِنِّي عَلِيمٌ أُحِبُّ كُلَّ عَلِيمٍ علم میری صفت ہے، اور میں ہر علم والے سے مَحبّت کرتا ہوں۔ [2]

قابِلِ رَشک لوگ

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** علمائے کرام کی مَحبّت کے بھی کیا کہنے...!! یہ وہ پاکیزہ مَحبّت ہے جو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں جانے کا ذریعہ بن جائے گی۔ جی ہاں! یہ سچّی بات ہے، حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: مَتَى السَّاعَةُ؟ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! قیامت کب آئے گی؟ (یقیناً ہمارے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت کا عِلْم رکھتے ہیں، آپ کو معلوم تھا کہ قیامت کب آئے گی، تبھی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت کی نشانیاں بیان

1 ...تعارف امیر اہلسنت، صفحہ:61-61۔
2 ...جامع بیان العلم وفضلہ، جلد:1، صفحہ:209، حدیث:236۔

فرمائیں، قیامت کس دِن آئے گی، یہ بھی بتایا، کس تاریخ کو آئے گی، یہ بھی بتایا۔ ہاں! صِرْف سال نہیں بتایا، اس لئے کہ سال بتانے کی اجازت نہیں تھی، چنانچہ صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ تو) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا جواب دینے کی بجائے فرمایا: وَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟

(صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم یقیناً نمازیں بھی پڑھتے تھے، تلاوت بھی کرتے تھے، روزے بھی رکھتے تھے، نیکیوں پر نیکیاں بھی کیا کرتے تھے مگر صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کا مبارک انداز ہے، آپ نے کسی نیکی پر بھروسہ نہیں کیا، بلکہ عاجزی کرتے ہوئے) عَرْض کیا: لَا شَيْءَ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں کوئی تیاری نہیں کر پایا (نمازیں تو ہیں، نیکیاں تو ہیں مگر اُن پر بھروسہ نہیں ہے، اللہ پاک چاہے تو قبول فرمائے، نہ چاہے تو قبول نہ فرمائے) اِلَّا اَنِّیْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (البتہ میرے پاس ایک دولت ہے اور قیامت کے لئے میرے پاس یہی ایک سہارا ہے اور وہ یہ کہ) میں اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبّت کرتا ہوں۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سُنا تو فرمایا: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ یعنی تم جس سے مَحبّت کرتے ہو، قیامت کے دِن اسی کے ساتھ رہو گے۔[1]

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا؟ | میں یہ کہوں گا، نامِ مُحَمَّدِ[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہو گیا کہ دُنیا میں آدمی جس کے ساتھ مَحبّت کرتا ہے، روزِ قیامت اسی کے ساتھ ہو گا۔ اب غور فرمایئے! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ ❁ جو علما کے سردار امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَحبّت کرتے ہیں ❁ جو مفتیوں اور

1 ...بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن الخطاب...الخ، صفحہ:934، حدیث:3688۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:135۔

متقیوں کے سردار شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَحبّت کرتے ہیں ❁ جو اہلِ سنّت کے سر کے تاج امام احمد رضا رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَحبّت کرتے ہیں ❁ جو تمام علمائے اہلِ سنّت سے مَحبّت کرتے ہیں ❁ کل روزِ قیامت رَبِّ کائنات انہیں ان علما کے ساتھ ہی رکھے گا ❁ ان کے ساتھ حشر بھی ہو گا اور ❁ اللہ پاک نے چاہا تو ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں بھی پہنچ جائیں گے۔

آل و اصحاب سے مَحبّت ہے | اور سب اولیا سے اُلفت ہے
یہ سب اللہ کی عنایت ہے | مل گئی مصطفٰے کی اُمّت ہے
غوث و خواجہ کی دِل میں اُلفت ہے | قلب میں عشقِ اعلیٰ حضرت ہے
مرحبا! اپنی خوب قسمت ہے | پیر و مرشد کی دِل میں چاہت ہے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ سے آپ کی مَحبّت

پیارے اسلامی بھائیو! امیر اہلسنّت کو علمائے اہلِ سنّت سے بڑی ہی مَحبّت ہے، اسی وجہ سے آپ ان کی عزت و تعظیم میں کوئی کمی نہیں آنے دیتے۔

چنانچہ ایک مرتبہ آپ کو حضرت فقیہِ اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی شریف الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ کے کراچی تشریف لانے کا پتا چلا، آپ کو چونکہ علمائے اہلِ سنّت سے مَحبّت ہے لہٰذا جہاں حضرت جلوہ فرما ہوئے تھے فوراً وہاں پہنچے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے ملاقات فرمائی، جب تک آپ حضرت شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں حاضر رہے، دوزانوں ہاتھ باندھ کر مُؤَدِّبانہ انداز اختیار کئے رکھا۔

پھر حضرت شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے گھر دن کے وقت

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:684۔

تشریف لائے تو وہ منظر بھی قابل دید تھا۔ آپ نے اور موجود اسلامی بھائیوں نے ان کی قدم بوسی کی سعادت حاصل کی۔ شارح بخاری رحمۃُ اللہِ علیہ اور ان کے ساتھ آنے والے علمائے اہلسنّت کو اپنے ہاتھوں سے کھانا پیش کیا اور جب رخصت کا وقت آیا تو تعظیم علماء میں ننگے پاؤں گھر سے باہر انہیں گاڑی تک چھوڑنے خود پہنچے۔[1]

عطرِ سنّت بانٹتا ہے اے مرے عطار تو	اہلسنّت کے لئے ہے صاحِب شاہکار تُو
ساری دُنیا کے کناروں سے صدا آنے لگی	بن چکا ہے عاشقوں کا قافِلہ سالار تُو
اَہلِ شَر غوغا کریں، اَہلِ سُنَن کو غم نہیں	فتنۂ باطِل کی رہ میں بن گیا دِیوار تُو
بدرؔ نے اس عہد میں دیکھا نہ تجھ سا دُوسرا	تُو دھنی ہے قول کا اور صاحِبِ کردار تُو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسلاف کی علما سے مَحبّت

اے عاشقانِ اولیا! امیر اہلسنّت کی علمائے کرام سے اس قدر مَحبّت ہمارے پہلے کے بزرگوں کی عادت کے عین مطابق ہے۔ اللہ والوں کا شروع ہی سے یہ شیوہ رہا ہے کہ وہ اہلِ علم سے بڑی مَحبّت فرمایا کرتے تھے ❁ کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو علم اور اہلِ علم سے بہت مَحبّت تھی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ اپنی کمائی سے محدثین کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی ضروریات پوری فرمایا کرتے، ان کے گھر کا خرچ خود برداشت فرماتے، بعض علما میں نقد رقم تقسیم فرمایا کرتے تاکہ وہ خود اپنی حاجتوں کو پورا کر سکیں[2] ❁ حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اہلِ علم سے بہت

1 ...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ:14-15 بتصرف۔
2 ... مناقب امام اعظم، جز:1، صفحہ:262۔

مَحبّت فرمایا کرتے تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ میں تجارت صرف اسی لئے کرتا ہوں کہ اس کے ذریعے علما کی خدمت کر سکوں، ایک مرتبہ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ سے ازراہِ مَحبّت ارشاد فرمایا: لَوْلَاكَ وَ اَصْحَابُكَ مَا اتَّجَرْتُ یعنی اگر آپ اور آپ کے شاگرد نہ ہوتے میں کبھی بھی تجارت نہ کرتا[1] ❁ حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے اہلِ علم کے لئے بیت المال سے وظائف مقرر کئے ہوئے تھے۔[2]

اللہ پاک ان حضرات کے صدقے ہمیں بھی علما کی مَحبّت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میں خود حاضر ہو جاتا

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی علمائے کرام سے مَحبّت کا ایک اور واقعہ سنئے! ایک مرتبہ سندھ کے شہر ٹھٹھہ میں عاشقانِ رسول کا ایک قافلہ تشریف لے گیا، جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ایک رکن بھی موجود تھے۔ رکن شوریٰ نے وہاں پر حضرت مولانا ابو سراج طفیل احمد ٹھٹھوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے ملاقات کی اور ان کو اجتماع کی دعوت پیش کی انہوں نے دعوت قبول کرتے ہوئے اجتماع میں شرکت کی یقین دہانی کے ساتھ ساتھ قافلے میں سفر اور امیر اہل سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے ملاقات کی تمنا کا اظہار کیا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ خطیب، مفتی اور شیخ الحدیث ہونے کے باوجود امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے طَالِب بھی ہو گئے۔

---

1 ... صفۃ الصفوہ، جز:4، جلد:2، صفحہ:126۔
2 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:46، صفحہ:320۔

جب آپ امیرِ اہلسنّت سے ملاقات کیلئے آئے تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ان کی تعظیم میں ان کی دست بوسی بھی کی اور فرمایا: میں تو خود آپ سے ملنے کا خواہش مند تھا آپ مجھے حکم کرتے میں خود آپ کے دولت خانے پر حاضر ہو جاتا۔[1]

اللہ اکبر! کیسا عاجزی بھرا انداز ہے..؟؟ اس سے بھی بڑھ کر آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی عاجزی کا عالَم تو یہ ہے کہ آپ اپنے مرید علما و مفتیانِ کرام کی بھی عزّت فرماتے اور اُن سے مَحبّت کا اظہار فرماتے ہیں، مَدَنی مذاکرے میں اِن کی آمد کا شدت سے انتظار فرماتے ہیں، اِن حضرات کو اپنے برابر میں بٹھاتے ہیں، مختلف اوقات میں اِن سے مَدَنی مذاکرے میں پوچھے گئے مسائل کی وضاحت لیتے ہیں، بلکہ ایک مرتبہ تو حصولِ بَرَکت کے لئے دعوتِ اسلامی کے علما اور مفتیانِ کرام جو امیرِ اہلسنت کے مرید ہی ہیں، ان کو بَرَکت کے لئے اپنے گھر لے گئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے تو پھر اللہ پاک بھی اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔ ہمارے آقا و مولا، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حق فرمایا: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَهُ اللّٰہُ کہ جو اللہ پاک کے لئے عاجزی اختیار فرماتا ہے، اللہ پاک اُسے بلندیاں عطا کر دیتا ہے۔[2]

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کو اللہ پاک نے ایسی بلندیاں عطا فرمائی ہیں کہ..!!

دنیا بھر میں فضلِ ربّ سے چرچے ہیں عطّار کے
بڑے بڑے گُن گاتے ہیں ان کے ستھرے کردار کے

مفتیِ اعظم ہند کے خلیفہ علامہ مولانا بدرُ القادری رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

مَسلک کا تو اِمام ہے الیاس قادری | تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری

---

1 ...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ: 15-16۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 6، صفحہ: 145، حدیث: 8307۔

سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مَہک اٹھا | فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری
ہے بدرِ رضوی بھی ترے کردار کا اَسیر | اِس کا تجھے سلام ہے الیاس قادری

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

محمود غزنوی پر کرم ہو گیا

پیارے اسلامی بھائیو! علما سے مَحبّت کرنا، اُن کے لئے عاجزی کا اظہار کرنا، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ رحمت حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے؛ **کتابوں میں لکھا ہے:** سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو اپنے دَور کے بہت بڑے سلطان اور عاشِقِ رسول ہوئے ہیں۔ آپ 3 باتوں کی حقیقت جاننے کی جستجو میں تھے **(1):** پہلی بات یہ تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان: اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (یعنی عُلَما نبیوں کے وارِث ہیں) سے کون لوگ مراد ہیں **(2):** دوسری بات یہ تھی کہ کیا میرے والِد کا نام سَبُکْتِگین ہی ہے یا میں کسی اور کا بیٹا ہوں **(3):** تیسری بات یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا میں بخشا جاؤں گا کہ نہیں۔

ایک رات سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے لشکر کے ساتھ کہیں جارہے تھے، ایک خادِم شمع دان (یعنی روشنی کا سامان) لیے لشکر کے آگے چل رہا تھا۔ روشنی پھیلی دیکھ کر ایک بندہ کتاب لیے اپنے گھر سے باہر آیا اور شمع دان کی روشنی میں کتاب پڑھنا شروع کر دی۔ سلطان نے دل میں سوچا کہ شاید یہ کوئی عالِمِ دین ہیں، (سلطان میں یہ خوبی تھی کہ آپ علم اور اہلِ علم سے بڑی مَحبّت فرمایا کرتے تھے اسی وجہ سے آپ) نے ان کی عزت کرتے ہوئے لشکر کو روک دیا تاکہ وہ اطمینان سے شمع دان کی روشنی میں مطالعہ کرلیں۔ مطالعہ ختم ہونے کے بعد جب وہ صاحب اپنے گھر واپس تشریف لے گئے

تو سلطان اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو گئے۔

اسی رات قسمت کا ستارہ چمک گیا۔ رات کو سوئے تو نصیب جاگ گئے، خواب میں دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تشریف لائے اور قربان جایئے! مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ایک ہی جملہ کہا، فرمایا: **اے ناصِرُ الدِّین سَبُکْتِگِین کے بیٹے! میرے وارِث (عالِم دین) کی خِدمت کی وجہ سے اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے۔**[1]

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی...!! اَلْحَمْدُ لِله! اللہ پاک کے فضل سے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم زندہ بھی ہیں، اپنی اُمّت کے اَحوال بلکہ دِلی خیالات سے بھی واقف ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی نے ایک عالِمِ دین کی خدمت کی ہے، اُس کے لئے عاجزی اختیار کی، اور یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی کے دِل میں 3 باتوں کو جاننے کی جستجو ہے، چنانچہ ایک ہی مبارَک جملے میں تینوں باتوں کو حل فرمادیا (1): فرمایا: اے سَبُکْتِگِین کے بیٹے! اس سے سلطان کو معلوم ہو گیا کہ میں واقعی سَبُکْتِگِین کا بیٹا ہوں (2): پھر فرمایا: تُو نے میرے وارِث کی خِدمت کی، اِس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ عاشقانِ رسول علما واقعی انبیا کے وارث ہیں (3): پھر فرمایا: اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے اس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ بخشے گئے ہیں۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں | خوابوں میں آ رہے ہیں، بگڑی بنا رہے ہیں

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک ہمیں بھی اہلِ علم سے مَحبّت رکھنے اور ان کی عزت افزائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... قلادۃ النحر فی وفیات اعیان الدہر، جلد: 3، صفحہ: 358 بتصرف۔

شامی عالم سے مَحبّت کا انوکھا اظہار

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مرتبہ ملکِ شام سے تشریف لائے ہوئے **جَامِعَہ اَلْمَغْرِبِیَّۃ** دمشق کے مدیر اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم بُزرگ پیرِ طریقت حضرت شیخ رجب رحمۃُ اللہِ علیہ امیرِ اہلسنّت کی رہائش گاہ پر ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ آپ کو جیسے ہی اس کی اطلاع ملی فوراً دوسری منزل سے ننگے پاؤں نیچے تشریف لائے اور دروازے پر جاکر ان کا استقبال کیا اور بڑے ہی مؤدبانہ انداز میں اپنے ساتھ اُوپر لے گئے۔ دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ پندرہویں صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، لاکھوں مریدین و مُتَعَلِّقِین جن کی راہ میں عقیدت و مَحبّت میں بچھ جاتے ہیں۔ انہوں نے شام سے آئے ہوئے علماء و شیوخ کو اونچی جگہ بٹھایا اور خود عاجزی کرتے ہوئے زمین پر بیٹھ گئے۔ بیٹھنے کا انداز بھی انتہائی مؤدبانہ..!! دوزانو، نگاہیں نیچی کیے۔

جب یہ حضرات آپ کے یہاں سے رخصت ہونے لگے تو انتہائی مَحبّت کا اظہار فرماتے ہوئے، آپ نے اُن سے مصافحہ کیا، گلے ملے، اور انہیں تحفے پیش کئے اور ننگے پاؤں دروازے تک چھوڑنے کے لئے تشریف لائے۔[1]

تیری ہر ادا پہ پیارے مجھے کیوں نہ پیار آئے | تو انہی کی راہ پہ لائے جنہیں سب پہ پیار آئے

اللہ! اللہ! یقیناً علماء کی قدر وہ لوگ ہی کرتے ہیں، جن کو اللہ پاک عقلِ سلیم عطا فرماتا ہے ❁ وہ جانتے ہیں کہ عالِم اور اَنجان شخص برابر نہیں ہوتے ❁ وہ جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے علما کو عام لوگوں کے مقابلے میں بلند درجے عطا فرمائے ہیں۔ کتنے بلند؟؟ اتنے بلند کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: علمائے کرام، عام مؤمنین سے

1...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ: 12-13 ملخصاً۔

7سو درجے بلند ہوں گے اور ہر دو درجوں کے درمیان 5 سو سال کی مسافت ہو گی[1] ❁ وہ جانتے ہیں کہ یہی لوگ ہیں جو قرآن و حدیث کو بخوبی جاننے والے ہیں ❁ وہ جانتے ہیں کہ یہی لوگ انبیائے علیہمُ السّلام کے حقیقی وارث ہیں ❁ وہ جانتے ہیں کہ عالِم کی افضلیت عابِد پر ایسی ہی ہے جیسے چودھویں کے چاند کی فضیلت ستاروں پر۔

عالِم کی ذات عالَمِ انسانیت کی جاں | عالِم کی ذات جوہرِ خِلْقَت کی ترجماں
عالِم کی ذات فَہْمُ و تَفَقُّہ کا آسماں | عالِم کی ذات حکمتِ مَعْبُود کا نشاں
حق سَاز و حق شناس کو عالِم کہا گیا | اسلام کی اَسَاس کو عالِم کہا گیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اہلِ علم پر اعتراض سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ علمائے کرام کی بارگاہ کا ادب و احترام کریں، ان سے مَحبّت کریں، ان پر اعتراض کرنے سے خود کو بچائیں کیونکہ یہ حضرات اللہ پاک کے پسندیدہ بندے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پارہ: 3، سورۂ آلِ عمران: 79)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ والے ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس لئے کہ تم خود بھی اسے پڑھتے ہو۔

یعنی جو لوگ اللہ پاک کی کتاب قرآنِ کریم سِکھاتے اور اس کا درس دیتے ہیں وہ رَبّانی علما ہیں۔ اللہ اکبر! سوچئے تو سہی جو اللہ پاک کے خاص بندے ہوں، جو دِین کے وارث ہوں، ان سے مَحبّت رکھنے کی بجائے ان پر تنقید کرنا، لوگوں کو ان سے دُور کرنے کی

1 ... ارشاد الساری، کتاب العلم، باب فضل العلم، جلد: 1، صفحہ: 211۔

کوشش کرنا اور ان کی شان میں گستاخی کرنا کتنا بڑا جُرم ہے، اللہ پاک ہمیں علما سے مَحبّت نصیب فرمائے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرو اگر تم اس سے عاجِز ہو تو علم والوں سے مَحبّت کرو، اگر ان سے مَحبّت نہیں کر سکتے تو ان سے بُغض و نفرت بھی نہ کرو۔[1]

مجھ کو اے عطار سُنّی عالموں سے پیار ہے | ان شاء اللہ دو جہاں میں میرا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

علمائے کرام سے دعائیں کرواتے

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی ایک بڑی ہی پیاری ادا یہ بھی ہے کہ آپ علمائے کرام کی مَحبّت کی وجہ سے جب ان کی بارگاہ میں حاضری دیا کرتے تو ان سے خصوصاً دُعائیں کروایا کرتے، آپ ایک مقام پر فرماتے ہیں: سینکڑوں نہیں ہزاروں علما کی دُعائیں میرے ساتھ ہیں۔[2]

حضرت غزالئِ زماں علامہ سیّد احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ جن دنوں حیات تھے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ جب بھی ملتان شریف تشریف لاتے آپ کی بارگاہ میں ضرور حاضری دیتے اور ان کی خوب دعائیں لیتے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی ان علمائے اہلِ سنّت کے ساتھ مَحبّت فقط اللہ پاک کی رضا کے لئے تھی۔

اَبُو داوٗد شریف میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ

1 ...طبقات کبریٰ، ذکر من جمع القرآن...الخ، جلد:2، صفحہ:273۔
2 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ:325۔
3 ...1163 علمائے اہلسنت کے تاثرات، صفحہ:17۔

سے روایت ہے، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک کے کچھ بندے ہیں، وہ نبی بھی نہیں ہیں، شہید بھی نہیں ہیں (لیکن اُن کی شان ایسی ہے کہ) روزِ قیامت اُن کے مقام و مرتبے کو انبیائے کرام علیہم السّلام اور شہید بھی فخر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں، جن کی آپس میں کوئی رشتے داری (***Relationship***) بھی نہیں ہے، آپس میں کوئی مال کا لَیْن دَین بھی نہیں ہے، یہ صِرْف و صِرْف آپس میں اللہ پاک کی رضا کی خاطِر مَحبّت کرنے والے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! جو صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کی خاطِر آپس میں مَحبّت کرنے والے ہیں، ان کی کیا شان ہے؟ مزید سنیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُن کے چہرے نُور سے جگمگا رہے ہوں گے، اُن پر نُور چھایا ہوا ہو گا اور وہ اس وقت بے خوف ہوں گے، جب لوگ خوف زدہ ہوں گے اور وہ اس وقت بے غم ہوں گے، جب لوگ غمگین ہوں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے مَدَنی پھول

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ علمائے کرام کی مَحبّت اور عزّت افزائی کرنے کی ترغیب کے مدنی پھول دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ❁ میں علمائے کرام کی تسبیح پڑھتا رہوں گا، کسی کو اچھا لگے یا نہ لگے ❁ میری وصیت و نصیحت ہے کہ علمائے دین کا دامن نہ چھوڑنا، ورنہ

1 ...ابو داوٗد، کتاب البیوع، باب فی الرہن، صفحہ:561، حدیث:3527 ملتقطاً۔

2 ...ابو داوٗد، کتاب البیوع، باب فی الرہن، صفحہ:561، حدیث:3527۔

بھٹک جاؤ گے ❁ علمائے اہل سنّت ہمیں سوئے جنت لے چلیں گے ❁ عالِم سے کہیں کہ جب کبھی ہم سے کوئی غلطی ہو جائے تو کان سے پکڑ کر ہماری اِصلاح کر دیں ❁ اے علمائے کرام! ہمیں اپنے قدموں سے دُور مت کیجئے! ہم آپ کے ہیں ❁ علما و مشائخ عوام سے ممتاز ہوتے ہیں، یہ مُقتدا ہیں، ان کی بات کا اثر ہوتا ہے۔ ان سے تعلقات استوار ہو جائیں تو یہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بہت معاون ہوتے ہیں۔[1]

مجھ کو اے عطّارؔ سُنّی عالموں سے پیار ہے | اِنْ شَاءَ الله دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

علمائے اہلسنّت کی امیر اہلسنّت سے مَحبّت

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ علمائے اہلسنّت سے کیسی مَحبّت فرماتے تھے، ایسا نہیں ہے کہ آپ کی یہ مَحبّت یک طرفہ ہے بلکہ جس طرح آپ ان سے مَحبّت فرماتے ہیں، یہ حضرات بھی آپ سے مَحبّت فرماتے ہیں ❁ حضرت شارح بخاری مفتی شریفُ الحق اَمجدی صاحب رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: میں مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ انتہائی خوش عقیدہ سُنّی، مسلکِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کے سختی سے پابند انسان ہیں ❁ حضرت رئیس التحریر علامہ ارشد القادری رحمۃُ اللهِ علیہ جب ایک مرتبہ عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ کراچی تشریف لائے تو خلیفۂ امیر اہلسنّت مولانا حاجی عبید رضا عطاری مَدَنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے پوچھا: بیٹا کیا کرتے ہو؟ عرض کیا جامعۃُ المدینہ میں پڑھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: **بیٹا! پڑھ لو! ہر ایک کو آپ کے والد کی طرح علم لَدُنّی نہیں ملتا** ❁ خلیفۂ مفتی اعظم ہند حضرت مطیع الرحمن رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ایک مرتبہ اپنے عاجزی بھرے جملوں

---

1 ...امیر اہلسنت کی دینی خدمات، صفحہ: 325-326 ملتقطاً۔

سے امیر اہلسنّت سے اپنی مَحبّت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: **میں** گنہگار اور مولانا الیاس قادری صاحب **سراپا نکوکار** ۞ حضرت شمسُ الہُدیٰ مصباحی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: اگر یہ کہا جائے تو مُبَالغہ نہ ہوگا کہ **فیضِ رضا** کا نام ہے: **عطّار**۔[1]

دنیا بھر میں فضلِ ربّ سے چرچے ہیں عطّار کے
بڑے بڑے گن گاتے ہیں ان کے ستھرے کردار کے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علما کی مَحبّت کیسے حاصل ہو

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی علمائے اہلسنّت سے مَحبّت اور ان حضرات کی امیر اہلسنّت سے مَحبّت کے چند واقعات سنے اللہ پاک ہمیں بھی ان مبارک ہستیوں کا صدقہ اہل علم کی مَحبّت نصیب فرمائے۔ آیئے! اہلِ علم کی مَحبّت کیسے حاصِل ہو اس تعلق سے چند ایک باتیں عرض کرتا ہوں:

بہت آسان ہے! ۞ جو لوگ علما سے مَحبّت رکھتے ہیں، اُن کی صحبت اختیار کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! علما کی مَحبّت حاصِل ہوگی ۞ ہر ہفتے ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ پابندی سے دیکھنے کی صورت کیجئے۔ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ دورانِ مَدَنی مذاکرہ علمائے کرام و مفتیان کرام کو اپنے ساتھ بٹھاتے ہیں جس سے دیکھنے والوں کو ان کے مقام و مرتبہ کا اندازہ ہوتا ہے اور دل میں ان کی مَحبّت آتی ہے ۞ مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتاب: **احیاء العلوم مترجم، جلد 1** کا مطالعہ کیجئے! ۞ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے والد محترم حضرت مولانا مفتی نقی علی خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ ہے: **فَضْلُ**

---

1 ...امیر اہلسنت علمائے اہلسنت کی نظر میں، صفحہ: 6-12 ملتقطاً۔

اَلْعِلْمِ وَ الْعُلَمَا یعنی فیضانِ علم و علما پڑھئے! ❁ مکتبۃُ المدینہ کا ایک اور رسالہ ہے: علم و علما کی شان اس کو پڑھئے ! ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سفر کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ! اللہ پاک نے چاہا تو علما کی مَحبّت و شان و عظمت دل میں بیٹھ جائے گی۔

اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی سیرتِ مبارکہ پر مشتمل دو بڑے ہی پیارے رسالے مکتبۃُ المدینہ کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں۔(1):تعارف امیر اہلسنّت؛۔(2):فیضانِ امیر اہلسنّت؛۔

آپ یہ دونوں رسالے 60روپے / 45روپے میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ خود بھی اِن رسالوں کا مطالعہ کیجئے! دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! اللہ پاک ہمیں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی برکتیں عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد